فتوى نمبر:[۸۱٦] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۹/۰۱/۲۰۲٦]

سونے کی آن لائن خرید وفروخت

سوال

سونے کا کاروبار کرنے والی کچھ آن لائن کمپنیاں جب انہیں سونا خریدنے کے لیے پیسے دیے جاتے ہیں، اس کے بعد وہ آرڈر پر سونا منگواتے ہیں، جس میں ہفتہ یا دس دن لگ جاتے ہیں، کیا اس صورتحال میں سونا خریدنا جائز ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

سونا یا چاندی کی آن لائن خرید وفروخت کی یہ صورت درست نہیں کیونکہ اس کے لیے نقد سودا کرنا اور فورا قبضے میں آنا لازمی ہے، جیسا کہ صحیحین وغیرہ کتب احادیث میں بہ کثرت روایات موجود ہیں۔

ہمارے ناقص فہم کے مطابق سونا یا چاندی خریدنے کے لیے پیسے تو آن لائن بھیجے جا سکتے ہیں لیکن سونا یا چاندی آن لائن نہیں بھیجا جا سکتا ہے، بلکہ فورا وصول کرنا اور قبضے میں آنا لازمی ہے۔

ہمارے نزدیک اس کا حل یہ ہے کہ آپ کمپنی کے پاس کسی کو وکیل مقرر کریں جو ان سے نقد سونا خرید کر قبضے میں لے لے اور آپ اس سے وصول کر لیں۔ اس طرح ادھار کی صورت نہیں رہتی۔ واللہ اعلم۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحنان سامرودی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء ULAMA FATWA COUNCIL